السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ قریبا(6)ماہ ہوئے ہیں محمد بخش نے اپنی بیوی کو گھر سے نکال دیا ہے نہ خرچہ دیتا ہے اورنہ ہی طلاق دے رہا ہے۔جب کہ بیوی طلاق اورخرچہ چاہتی ہے کیوں کہ اس کے چارچھوٹےچھوٹےبچے ہیں اوروہ حاملہ بھی ہے اورحق مہر بھی لیناچاہتی ہے۔اب گزارش یہ ہے کہ شریعت کے مطابق جوبھی فیصلہ یاحکم ہواس سے آگاہ کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہئے کہ شریعت کے مطابق خرچہ خاوندکودیناہےاگرخاوندظلم کرتاہے توعورت خاوندسے طلاق لے سکتی ہے اوراگروہ حاملہ ہے تب بھی طلاق ہوسکتی ہے اورصغیربچے ماں کے پاس رہیں جب تک بالغ نہ ہوجائیں اورخرچہ والدکودیناہے باقی حق مہراس صورت میں لے سکتی ہے جب خاوندطلاق دے ورنہ دوسری صورت میں (یعنی خلع) میں مہرواپس نہیں لے سکتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 457

محدث فتویٰ